چودھری افضل حق

مولانا ظفر علی خانؒ

ڈٹ کے کونسل میں کھڑا جس وقت افضل حق ہوا
حق کی ہیبت چھائی ایسی رنگِ باطل فق ہوا
مجلسِ وضعِ قوانیں کا بہار آراء چمن
اس کے اک انچھر (۱) سے اک وادیٔ لق ودق ہوا
(۲) جافرے دی مانٹ مورنسی کی سٹی گم ہوئی
اُن کے ہر پٹھّو کی منطق کا کلیجہ شق ہوا
جس نے جھوٹوں کی خوشامد کی وہ ٹھہرا عقل مند
جو نہ سچی بات سے جھجکا وہی احمق ہوا
صوفیوں کا دعوائے عشقِ پیمبر ہے کہاں
کوئی پوچھے کیا وہ اُن کا نعرۂ ہُو حق ہوا
وقت پر کام آئے آخر کو ہمیں ڈاڑھی منڈے
اور ہمارا ہی مطیع ایّام کا ابلق (۳) ہوا
میرے اس دعوے کے ہر ہر جملہ کا ایک ایک حرف
مولوی احمد علی کے وعظ سے مشتق ہوا

(لاہور۔ ۱۱/اگست ۱۹۲۷ء)

(کلیات مولانا ظفر علی خان، ص ۵۵۸)

(۱) جادوئی گفتگو، منتر
(۲) جیفری دی مونٹ مورنسی۔ ''پنجاب کونسل کا حکومتی رکن''
(۳) دھبّے دار تیز رفتار گھوڑا